نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسیفؔ جائسی

اتنا ہی سمجھا میں پڑھ کر داستان کائنات
اے پیمبرؐ آپ ہی ہیں روح و جان کائنات

یا محمدؐ آپ ہی ہیں ساربان کائنات
جس کے پیچھے چل رہا ہے کاروان کائنات

آگئے کیا پائے پرنور و مبارک آپ کے
اب زمیں خود ہوگئی ہے آسمان کائنات

آپ کی موجودگی سے زندگی پاتے رہے
ہر مکان کائنات و ہر زمان کائنات

آپ کے رہنے کو یہ دار جہاں مخلوق ہے
جانے کیوں دنیا نے سمجھا ہے مکان کائنات

رہنمایان جہاں کا رہنما بھی ایک ہے
کاش اس سے باخبر ہوں رہروان کائنات

وجہہ خلقت آپ ہیں باقی ہے دم سے آپ کے
ہے کرم پر آپ ہی کے یہ جہان کائنات

طاقت کُن جن کو رب نے دی ہے وہ ہیں اہلبیتؑ
ہیں یقینا آل احمد رازدان کائنات

انکسار رحمۃٌ للعالمیں ہے ورنہ یہ
ان کی رحمت سے تو چھوٹا ہے مکان کائنات

مرجع مخلوق عرش و فرش ہے قبر نبیؐ
ہے نبیؐ کا روضۂ اطہر مکان کائنات

جو نبیؐ پر مرتے مرتے پاگئے آب حیات
چین سے ہیں خلد میں وہ رفتگان کائنات

کرتے کرتے مدح سرکارؐ دو عالم اے اسیفؔ
گنگ ہوجاتی ہے آخر کو زبان کائنات

تخیل کو ملی اب تاب پر آہستہ آہستہ
تصوّر بن گیا جنت نظر آہستہ آہستہ

لئے ہمراہ، حیدرؑ، فاطمہؑ، شبیرؑ و شبرؑ کو
سوئے اعدا بڑھے خیرالبشرؐ آہستہ آہستہ

ادھر ہیں پنجتنؑ، اس سمت وفد اہل نجراں ہے
مقابل ہورہے ہیں خیر و شر آہستہ آہستہ

نظر آنے لگی نورانیت جب اہل نجراں کو
ہوئے وہ کج نگر زیر و زبر آہستہ آہستہ

کہا ہمراہیوں سے سرگروہ وفد نجراں نے
تلاش اب کیجئے کوئی مفر آہستہ آہستہ

یہ وہ ہیں جو دعائے بد کی نیت ہی اگر کرلیں
زوال آجائے ساری قوم پر آہستہ آہستہ

سرک جائیں پہاڑ اپنی جگہ سے آن واحد میں
اشارے کو اٹھا دیں ہاتھ اگر آہستہ آہستہ

صداقت کا کیا اقرار، عظمت کے ہوئے قائل
خباثت کار فرما تھی مگر آہستہ آہستہ

نہ چھوڑا جہل، آخر صلح کرکے کچھ شرائط پر
گئے نجران واپس اہل شر آہستہ آہستہ